P212

نسخهٔ ناسخهٔ مثنوی معنوی (دفتر دوم و سوم)

مصنف :- عبداللطیف بن عبداللہ عباسی

سائز :- 18 × 16   ½ ۱۲ × ۸   سطور :- ۱۹   اوراق :- ۱۵۳

مہر و مالکان :- مالک :- شیخ عبدالقادر بن شیخ ابراہیم ۔ نام کرام اہل دل عبداللطیف ۱۰۴۳ھ

سید میر فتح الدین قادری عاشق چشتیہ سے سرست   محمد جمال الدین.

مندرجات :- بعنوان مثنوی عبداللطیف ... اقتباسات ... ہیں ۔

آغاز :- مدتی این مثنوی تاخیر شد   مہلتی بایست تا خون شیر شد

اختتام :- چون ببینی نور اسرار خدا   آن زمان یابی لقا جدا از خدا

موضوع :- تصوف   زبان :- فارسی   حالت :- مجلد

نوٹ: عبداللطیف عباسی نے ۱۰ سے زیادہ مثنوی کے مختلف نسخوں کا مقابلہ کرکے
نسخہ ناسخہ کو ماہرین فن کے سامنے پیش کیا اور لفظی اور معنوی صحت کا بدرجہ
اتم خیال رکھا۔ داستانوں کے عنوان کو درست کیا اور ان قرآنی آیات کا
جن سے رومی نے استفادہ کیا ہے سورۃ اور سپارے کے حوالے کے ساتھ
ضبط کیا جہاں ضروری سمجھا ان آیات کی تشریح بھی کی نیز حسب ضرورت
مستند تفاسیر سے رجوع بھی کیا۔ اسی احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
اور اقوال اولیاء اللہ کو منضبط کیا ابیات عربی کا ترجمہ نقل کیا مستند لغات
سے رجوع کیا۔ کاملین فن سے استفادت کرتے ہوئے اختلافات لفظی تعداد
اعداد اوراق و ابیات کی وضاحت کی کاتبوں کے تقاعد کی وجہ سے جو رہ گئے دیا
بہ اطلاع موجودگی نسخ قدیمی کی ہر ایک دفتر کی فہرست تیار کی ہر ایک قصہ یا
داستان کی فہرست میں تعداد اعداد اوراق و ابیات کی وضاحت کی کاتبوں
کے تقاعد کی وجہ سے جو صحیح اشعار مثنوی فوت ہو گئے انھیں داخل متن کیا
اور جو غلط اشعار مندرج ہو گئے تھے انھیں نکال باہر کیا چنانچہ اس اہتمام
تحقیق کی مراعات کے لئے مثنوی کا ایک دیباچہ لکھا جس کا نام مرآۃ المثنوی
ہر ایک جلد کو علیحدہ جلد میں تیار کر کے ان پر دفتر وار کے مجموعہ کا نام مثنوی [illegible]
رکھا۔ یہ دیباچہ ۱۰۳۲ھ میں لکھا گیا۔ اس کا آغاز یہ ہے۔ دیباچہ لطیف

انصرام یا آخر ورق نمبر ۵۹ سے تیسرے دفتر کی فہرست شروع ہوتی ہے۔
نور اللہ مرقدہ مولانا رومی کی تاریخ وفات ہے ۶۷۲ھ
کتاب کے آخر میں بھی دیباچہ منقول ہے جس کے کاتب جمال الدین ہیں
مصنف کی مہر